کتاب الصلاۃ علی النبی ﷺ

6

تفہیم السنہ

درود شریف

کے مسائل

صلی اللہ علیہ وسلم

محمد اقبال کیلانی

حدیث پبلیکیشنز

كتابُ الصّلاة على النّبيﷺ

تفہیمُ السُّنۃ 6

درود شریف کے مسائل

محمد اقبال کیلانی

maktabaquddusia.com

حدیث پبلیکیشنز
۳۔ یوسف مارکیٹ ۔ غزنی سٹریٹ ۔ اردو بازار لاہور

فہرست

نمبر شمار	اَسماءُ الاَبوَابِ	نام ابواب	صفحہ نمبر
1	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	14
2	مَعۡنَى الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ	درود شریف کا مطلب	25
3	اَلصَّلَاةُ عَلَى الاَنۡبِيَاءِ	تمام انبیاء علیہم السلام پر درود بھیجنے کا حکم	26
4	فَضۡلُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ	درود شریف کی فضیلت	27
5	أَهَمِيَّةُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ	درود شریف کی اہمیت	33
6	اَلصَّلَاةُ الۡمَسۡنُوۡنَةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ	درود شریف کے مسنون الفاظ	37
7	مَوَاطِنُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ	درود شریف پڑھنے کے مواقع	45
8	اَلاَحَادِيۡثُ الضَّعِيۡفَةُ وَ الۡمَوۡضُوۡعَةُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ	درود شریف کے بارے میں ضعیف اور موضوع احادیث	53

maktabaquddusia.com

❋❋❋

سِلسلہ نسب

حضرت محمد ﷺ بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدا مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر (قریش) بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن ادو بن ہمسیع بن سلامان بن عوص بن بوز بن قموال بن ابی بن عوام بن ناشد بن حزا بن بلداس بن یدلاف بن طابخ بن جاحم بن ناحش بن ماخی بن عیفی بن عبقر بن عبید بن الدعا بن حمدان بن سبز بن یثربی بن یحرمن بن یلحن بن ارعوبین عیضی بن ذیشان بن عیصر بن اقناد بن ایہام بن مقصر بن ناحث بن زارح بن سمی بن مزی بن عوض بن عرام بن قیدار بن اسماعیل علیہ السلام بن ابراہیم علیہ السلام بن تارہ (آزر) بن ناحور بن سروج بن رعو بن فالج بن عابر بن ارفکشاو بن سام بن نوح علیہ السلام بن لامک بن متوشالح بن اخنوع ادریس علیہ السلام بن یارد بن ملہل ایل بن قینان بن آنوش بن شیث علیہ السلام بن آدم علیہ السلام

◇◇◇

(رحمۃ اللعالمین، جلد دوم، صفحہ 25 تا 31، از قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمہ اللہ)

حلیہ مبارک

حضرت ام معبد رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ''میں نے ایک آدمی دیکھا،

روشن اور کشادہ چہرے والا، خوش اخلاق،

متوازن پیٹ، سر کے بال بہ تمام وکمال، مجسم حسن و جمال،

چمک دار آنکھیں، گھنی پلکیں،

رعب دار آواز، لمبی گردن، گھنی داڑھی، باریک اور پیوستہ ابرو،

خاموش پُروقار، گفتگو لولوئے لالہ،

دُور سے دیکھیں تو خوب صورت اور بارونق، قریب سے دیکھیں تو اور بھی حسین و جمیل،

شیریں کلام، نپے تلے الفاظ،

گفتگو گویا موتیوں کی لڑی،

میانہ قد، نہ طویل القامت کہ اچھا نہ لگے، نہ کوتاہ قد کہ معیوب ہو،

دو شاخوں کے درمیان ایک شگفتہ و تروتازہ شاخ، خوش منظر، قابل قدر،

رفقاء ایسے کہ ہر دم گرد و پیش،

کچھ کہے تو خاموشی سے سنیں، حکم دے تو تعمیل کے لیے جھپٹیں،

مخدوم و مطاع

نہ ترش رو، نہ فضول گو۔''

(اسے حاکم نے مستدرک حاکم (2/9) میں حزام بن ہشام نے (اپنے باپ) ہشام بن حبیش بن خویلد رضی اللہ عنہ کی سند سے روایت کیا ہے)

	خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا، حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے نکاح ہوا، نیز سفر طائف اختیار فرمایا۔
11 نبوت	مدینہ منورہ کے پہلے چھ خوش نصیب افراد ایمان لائے۔
12 نبوت	شق صدر کا دوسرا واقعہ اور معراج، نیز دوسری بیعت عقبہ کے اہم واقعات پیش آئے۔
13 نبوت یا پہلی ہجری	26 صفر کو قریش مکہ نے آپ ﷺ کے قتل کا اجتماعی منصوبہ طے کیا۔ 27 صفر مطابق 13 ستمبر 622ء کو آپ ﷺ نے ہجرت کے لیے مکہ کو الوداع کہا۔ 12 ربیع الاول 27 ستمبر 622ء بروز جمعۃ المبارک آپ ﷺ نے مدینہ منورہ میں حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے سامنے نزول اجلال فرمایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی عمل میں آئی۔
2 ہجری	غزوہ ابواء، غزوہ بواط، غزوہ صفوان یا بدر اولیٰ، غزوہ ذی العشیرہ، غزوہ بدر الکبریٰ، غزوہ بنو قینقاع، غزوہ السویق اور غزوہ بنو سلیم جیسے اہم غزوات پیش آئے۔ نبی اکرم ﷺ کو قتل کرنے کی تیسری ناکام کوشش کی گئی۔
3 ہجری	غزوہ غطفان، غزوہ نجران، غزوہ احد اور غزوہ حمراء الاسد پیش آئے، نیز حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کا نکاح ہوا۔
4 ہجری	حادثہ رجیع اور بئر معونہ کے علاوہ بنو نضیر اور غزوہ بدر الاخریٰ پیش آئے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کا نکاح ہوا نیز ام المومنین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا انتقال فرما گئیں۔
5 ہجری	غزوہ دومۃ الجندل، غزوہ بنو مصطلق، غزوہ احزاب یا خندق، غزوہ بنو قریظہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر بہتان (افک) کے واقعات پیش آئے، نیز حضرت زینب بنت جحش اور حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کا نکاح ہوا۔

ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن

نمبر شمار	نام مع ولدیت	ازدواجی حیثیت	پہلے شوہر کا نام	بوقت نکاح: رسول اکرم ﷺ کی عمر	بوقت نکاح: ازواج کی عمر	تاریخ نکاح	تاریخ وفات	کل عمر	مدت رفاقت	روایت کردہ احادیث مبارکہ کی تعداد
1	حضرت خدیجہ بنت خویلد	بیوہ	ہند بن نباش تمیمی	25 سال	40 سال	25 میلادی	10 نبوت	65 سال	24 سال 6 ماہ	
2	حضرت سودہ بنت زمعہ	بیوہ	سکران بن عمرو	50 سال	50 سال	10 نبوت	22 ھ	72 سال	13 سال	5
3	حضرت عائشہ بنت ابوبکر صدیق	کنواری	—	54 سال	9 سال	11 ھ	58 ھ	66 سال	9 سال	2210
4	حضرت حفصہ بنت عمر فاروق	بیوہ	حضرت خنیس بن حذافہ	55 سال	22 سال	3 ھ	45 ھ	59 سال	8 سال	60
5	حضرت زینب بنت خزیمہ	بیوہ	حضرت عبداللہ بن جحش	55 سال	30 سال	4 ھ	30 ھ	30 سال	3 ماہ	
6	حضرت ام سلمہ بنت ابو امیہ	بیوہ	حضرت ابو سلمہ	56 سال	26 سال	5 ھ	63 ھ	84 سال	6 سال	378
7	حضرت زینب بنت جحش	مطلقہ	حضرت زید بن حارثہ	57 سال	36 سال	5 ھ	20 ھ	36 سال	6 سال	—
8	حضرت جویریہ بنت حارث	بیوہ	مسافع بن صفوان	57 سال	20 سال	5 ھ	50 ھ	52 سال	6 سال	7
9	حضرت ام حبیبہ بنت ابو سفیان	بیوہ	عبیداللہ بن جحش (مرتد)	58 سال	36 سال	7 ھ	44 ھ	65 سال	4 سال	65
10	حضرت صفیہ بنت حیی بن اخطب	بیوہ	کنانہ بن ابی الحقیق	59 سال	17 سال	7 ھ	50 ھ	73 سال	3 سال 9 ماہ	10
11	حضرت میمونہ بنت حارث	بیوہ	ابی رہم بن عبدالعزیٰ	59 سال	36 سال	7 ھ	51 ھ	60 سال	3 سال	76

وضاحت :

1. بیک وقت زیادہ سے زیادہ 9 ازواج مطہرات حرم مبارک میں رہیں۔
2. 5 ہجری میں حضرت ریحانہ بنت شمعون بطور لونڈی حرم نبوی ﷺ میں شامل ہوئیں۔
3. 6 ہجری کے بعد نبی اکرم ﷺ نے حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کو بطور لونڈی اپنے حرم میں شامل فرمایا۔

maktabaquddusia.com

آپ ﷺ کے نواسے، نواسیاں:

○ حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے:

① حضرت علی رضی اللہ عنہ ② لڑکا، نام معلوم نہیں۔

③ حضرت امامہ رضی اللہ عنہا پیدا ہوئے۔

○ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا سے:

① حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

○ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے:

کوئی اولاد نہیں۔

○ حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے:

① حضرت حسن رضی اللہ عنہ ② حضرت حسین رضی اللہ عنہ

③ حضرت محسن رضی اللہ عنہ ④ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا

⑤ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا ⑥ حضرت زینب رضی اللہ عنہا پیدا ہوئیں۔

وضاحت:

① یاد رہے کہ نبی اکرم ﷺ کی ذریت آپ ﷺ کی دو بیٹیوں حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے باقی چلی آ رہی ہے۔ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سادات بنی رقیہ رضی اللہ عنہا کے نام سے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سادات بنی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نام سے مشہور ہے۔

② آل محمد ﷺ سے مراد وہ تمام لوگ ہیں، جو آپ ﷺ کے پیروکار اور متبع ہیں، خواہ وہ آپ ﷺ کے رشتہ دار ہوں یا نہ ہوں۔

maktabaquddusia.com

انتہائی کٹھن اور دشوار گزار سفر میں میرا سب سے بڑا غم گسار اور محسن ثابت ہوا۔ میرا ایمان ہے کہ میری تمام ترلغزشوں، گناہوں اور سیہ کاریوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کا یہ کرم اور احسان محض درود شریف کے فضائل اور برکات کا نتیجہ ہے جو احادیث پڑھنے اور لکھنے کے دوران بار بار سید المرسلین، امام المتقین، رحمۃ اللعالمین، شفیع المذنبین، ہادی برحق حضرت محمد ﷺ کے اسم مبارک کے ساتھ زبان پر آتا ہے۔ صادق المصدوق ﷺ نے اپنے ایک صحابی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو کتنی سچی بات ارشاد فرمائی تھی کہ ''اے کعب! اگر تم اپنی ساری دعا کا وقت مجھ پر درود بھیجنے کے لیے وقف کر دو تو یہ تمہاری دنیا اور آخرت کے سارے دکھوں اور غموں کے لیے کافی ہوگا۔'' (ترمذی شریف)

اللہ تعالیٰ نے جو بات اپنے کلام پاک کے بارے میں ارشاد فرمائی ہے:

﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ﴾ (44:41)

''اے محمد! کہہ دیجیے اہل ایمان کے لیے تو یہ قرآن ہدایت بھی ہے اور شفا بھی۔''

بلا تامل یہی بات، کلامِ رسول ﷺ کے بارے میں بھی کہی جا سکتی ہے کہ یہ اہل ایمان کے لیے ہدایت بھی ہے اور شفا بھی۔ حضرت امام رمادی رحمہ اللہ کے بارے میں تاریخ بغداد میں لکھا ہے کہ جب وہ بیمار ہوتے تو فرماتے: ''مجھے حدیث پڑھ کر سناؤ کہ اس میں شفا ہے۔'' برصغیر پاک و ہند میں خانوادہ شاہ ولی اللہ کی دینی خدمات سے کون واقف نہیں۔ ان کے والد گرامی شاہ عبدالرحیم رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے ''خدمت دین کی جتنی بھی سعادت ہمیں حاصل ہوئی ہے وہ سب درود شریف کی برکتوں سے حاصل ہوئی ہے۔''

علامہ سخاوی رحمہ اللہ نے ''القول البدیع'' میں متعدد محدثین کرام رحمہم اللہ کے خواب تحریر فرمائے ہیں، جن کے مطابق بعض محدثین کرام رحمہم اللہ کی مغفرت ہی اسی وجہ سے ہوئی کہ وہ احادیث لکھتے وقت رسول اکرم ﷺ کے اسم مبارک کے ساتھ درود شریف پڑھا یا لکھا کرتے تھے۔

احادیث رسول ﷺ اور درود شریف کے فیوض و برکات کے ذاتی مشاہدے کا احساس ہوتے ہی میں نے مصمم ارادہ کر لیا کہ «کتاب الطهارة» (طہارت کے مسائل) کے بعد ''درود شریف کے مسائل'' ترتیب دوں گا۔ الحمد للہ! اللہ تعالیٰ نے میری یہ خواہش اور ارادہ پورا فرمایا۔ کتاب کی تمام تر خوبیاں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا نتیجہ ہیں اور خامیاں میری کوتاہیوں اور لغزشوں کا۔